

4030 - وراثت کی تقسیم اور بے نماز بیٹے کو وراثت سے محروم کرنا

سوال

ایک شخص کافروں کے ملک میں رہائش پذیر ہے اور اس کا ایک بیٹا بالکل بے نماز ہے - ہمیں علم ہے کہ بے نماز کافر اور دین اسلام سے خارج ہے۔ اور اس ملک کا نظام والد کو وفات سے قبل اپنی زندگی میں ہی وراثت تقسیم کرنے کی اجازت دیتا ہے ، تو کیا اس کے لیے واجب یا جائز ہے کہ وہ وکیل کے پاس لکھ رکھے کہ اگر اس کا بیٹا نماز ادا نہ کرتا ہو تو اسے وراثت سے محروم کر کے باقی وراثت میں شرعی طریقہ سے ترکہ تقسیم کر دیا جائے ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

کوئی حرج نہیں ، اس میں کوئی حرج نہیں کہ اگر وہ اپنے والد کی موت سے قبل اسلام قبول نہیں کرتا تو وراثت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے .

سوال ؟

اور تقسیم کردہ حصے لکھیں جائیں ؟

جواب :

حصوں کے مطابق ، اسے نہیں معلوم کہ بعض موجود وراثت (اس کی موت کے وقت) فوت ہو چکے ہوں . انتھی .

تو اس طرح یہ ممکن ہے کہ وہ وکیل کے پاس وصیت میں یہ لکھے کہ جب وہ فوت ہو تو ترکہ شریعت اسلامیہ کے مطابق تقسیم کیا جائے ، اور یہ کہ اس کی موت سے قبل اگر اس کا بیٹا نماز ادا نہیں کرتا اور اسلام قبول نہیں کرتا تو وراثت میں اس کا کوئی حصہ نہیں .

والله اعلم .